صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 25 نومبر 2015ء 12 صفر 1437 ہجری 25 نبوت 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 267

عمدہ بکری لے آئے

ایک صحابی ایک پہاڑی درے میں بکریاں چرا رہے تھے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے زکوٰۃ وصول کرنے والے آ گئے۔ صحابی نے پوچھا مجھے کیا دینا ہوگا۔ بتایا گیا کہ ایک بکری اس پر وہ صحابی ایک نہایت عمدہ فربہ گابھن بکری لے آئے مگر لینے والے نے انکار کر دیا کہ رسول کریمؐ نے زیادہ قیمتی مال لینے سے منع کیا ہے۔ اس پر وہ ذرا کم قیمت بکری لے آئے تو بکری قبول کر لی گئی۔

(سنن ابی داؤد کتاب الزکوٰۃ باب فی زکوٰۃ السائمہ حدیث نمبر:1348)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مسیح موعود غریبوں کی دستگیری کرتے اور فقراء ومساکین کو صدقہ وخیرات پوشیدہ طور پر فرمایا کرتے تھے اور اس بات کا خاص خیال رکھتے تھے کہ مساکین اور غرباء کی عزت نفس مجروح نہ ہونے پائے۔

حضرت اماں جان سے روایت کرتے ہوئے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے تحریر فرمایا ہے:

''حضرت مسیح موعود صدقہ بہت دیا کرتے تھے اور عموماً ایسا خفیہ دیا کرتے تھے کہ ہمیں بھی پتہ نہ لگتا تھا۔ خاکسار نے دریافت کیا کہ کتنا صدقہ دیا کرتے تھے؟ والدہ صاحبہ نے فرمایا۔ بہت دیا کرتے تھے اور آخری ایام میں جتنا روپیہ آتا تھا۔ اس کا دسواں حصہ صدقے کے لئے الگ رکھ دیا کرتے تھے اور اس میں سے دیتے رہتے تھے۔ والدہ صاحبہ نے مزید بیان فرمایا کہ اس سے یہ مراد نہیں کہ دسویں حصہ سے زیادہ نہیں دیتے تھے بلکہ آپ فرمایا کرتے تھے کہ بعض اوقات اخراجات کی زیادت ہوتی ہے تو آدمی صدقہ میں کوتاہی کرتا ہے لیکن اگر صدقہ کا روپیہ پہلے سے الگ رکھ لیا جائے تو پھر کوتاہی نہیں ہوتی۔ کیونکہ وہ روپیہ دوسرے مصرف میں نہیں آ سکتا۔ والدہ صاحبہ نے فرمایا۔ اس غرض سے آپ دسواں حصہ تمام آمد کا الگ کر دیتے تھے ورنہ ویسے دینے کو تو اس سے زیادہ بھی دیتے تھے خاکسار نے عرض کیا کہ آپ صدقہ دیتے وقت احمدی غیر (از جماعت) کا لحاظ رکھتے تھے؟ والدہ صاحبہ نے فرمایا نہیں۔

(سیرت المہدی جلد اول ص 49)

قادیان میں نہال سنگھ نامی ایک سکھ تھا۔ جو جماعت کا دشمن تھا اور ہر وقت اس خیال میں رہتا تھا کہ کسی طرح جماعت کے افراد کو تکلیف اور پریشانی میں ڈال سکے۔ اس نے جماعت کے اکابرین میں سے بعض کے خلاف فوجداری مقدمات بھی دائر کر رکھے تھے۔ سارا سارا دن جماعت کے معززین کو گالیاں دینا اس کا دل پسند مشغلہ تھا۔ انہی دنوں جب وہ اپنی مخالفت، گالی گلوچ کے استعمال اور جماعت کو زک پہنچانے میں مگن تھا۔ اسے مشک کی ضرورت پڑی۔ مشک بہت قیمتی چیز ہے اور قادیان میں یہ کہیں سے بھی نہیں مل سکتی تھی۔ سردار نہال سنگھ کی ضرورت شدید تھی۔ اس لئے وہ ایک دن حضرت مسیح موعود کے دروازہ پر گیا اور دروازہ پر دستک دی۔ حضرت مسیح موعود باہر تشریف لائے تو سردار نہال سنگھ کو اپنے سامنے موجود پایا۔ سردار صاحب نے حضور کی خدمت میں مشک کی درخواست کی۔ حضور اس کا سوال سن کر فوراً اندر تشریف لے گئے اور خاصی مقدار میں مشک لا کر اس کے حوالہ کر دی۔ اس زمانہ کے لحاظ سے بھی جو مشک آپ نے اسے عطا کی اس کی قیمت اچھی خاصی تھی۔ لیکن آپ نے نہ اس بات کی پروا کی کہ مانگنے والا دشمن ہے اور نہ اس بات کی پروا کی کہ مشک بہت قیمتی چیز ہے۔

(سیرت حضرت مسیح موعود ص 306)

یتیم کی کفالت کی ذمہ داری

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ایمان افروز خطبہ جمعہ فرمودہ 26 فروری 2010ء میں کفالت یتامیٰ کے موضوع پر بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ جس میں احمدی یتیم بچے اور بچیوں کی تربیت اور نگہداشت و مالی معاونت کی طرف تمام احباب جماعت کو عموماً ومخیرّ حضرات کو خصوصاً یتامیٰ فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تحریک فرمائی ہے۔

حضور انور نے فرمایا:۔

''یتیم جو بعض لحاظ سے بعض اوقات احساسِ کمتری کا شکار ہو کر اپنی صلاحیتیں ضائع کر دیتے ہیں ان کی ایسے رنگ میں تربیت ہو کہ وہ انہیں بہترین شہری بنا دے۔ معاشرہ کا بہترین فرد بنا دے۔ پس نہ زیادہ سختیاں اچھی ہیں، نہ ضرورت سے زیادہ نرمی۔ بلکہ نیک نیتی کے ساتھ اپنے بچوں کی طرح ان کی تربیت کرنا ضروری ہے۔ اور جس طرح ماں باپ کے سائے تلے رہنے والے بچے کا حق ہے اسی طرح ایک یتیم کا بھی حق ہے۔''

حضور انور نے یتامیٰ کی مالی معاونت کے بارہ میں فرمایا ''اسی طرح پاکستان کے جو مخیرّ احمدی حضرات ہیں، صاحبِ حیثیت ہیں، ان کو بھی توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ یتیموں کے فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔''

حضور انور کے اس بابرکت ارشاد کی روشنی میں تمام احباب کی خدمت میں عموماً ومخیرّ حضرات کی خدمت میں خصوصاً مودبانہ عرض ہے کہ ارشاد خداوندی فاستبقوا الخیرات کی روح کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

اللہ تعالیٰ تمام احباب کے اموال ونفوس میں غیر معمولی برکت ڈالے اور معاشرے کے اس قابل رحم طبقے کی زیادہ سے زیادہ معالی معاونت کر کے ان کی دعاؤں کے مستحق بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دار النصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

حضور انور کا خطاب برموقع سنگ بنیاد بیت العافیت ہالینڈ

7۔اکتوبر 2015ء۔سوال وجواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

س: حضور انور نے یہ خطاب کب اور کس موقع پر فرمایا؟

ج: حضور انور نے یہ خطاب مورخہ 7۔اکتوبر 2015ء کو ہالینڈ میں بیت العافیت کے سنگ بنیاد کے موقعہ پر فرمایا۔

س: یہ بیت الذکر ہالینڈ کے کس شہر میں ہے اور کون سی بیت الذکر ہے؟

ج: یہ بیت الذکر Almere شہر میں ہے اور ہالینڈ میں جماعت احمدیہ کی دوسری بیت الذکر ہے۔

س: حضور انور نے اس خطاب میں کس اہم بات کی طرف توجہ دلائی؟

ج: فرمایا! اس بیت الذکر کے سنگ بنیاد کے ساتھ میں اس شہر کے لوگوں کو بتانا چاہوں گا کہ ہم نے اس بیت الذکر کا نام بیت العافیت رکھا ہے جس کا مطلب ہے یہ تمام لوگوں کے لئے امن اور تحفظ کی جگہ ہے بانی سلسلہ احمدیہ نے اپنے ایک شعر میں بیان فرمایا ہے:ؕ

صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار

س: احمدیوں کی ہر بیت الذکر کس بات کی جائے پناہ ہے؟

ج: فرمایا! احمدیوں کی ہر بیت الذکر چاہے وہ دنیا میں کہیں بھی تعمیر ہو امن اور تحفظ کی جگہ اور انسانیت کیلئے جائے پناہ ہے۔ درحقیقت دین حق کے مطابق جو بھی بیت الذکر تعمیر کرتا ہے وہ دراصل اللہ تعالیٰ کا گھر تعمیر کرتا ہے ہم نجی زندگیوں میں اگر اپنے لئے گھر بنائیں تو ہم اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کرتے ہیں کہ یہ ایسی جگہ ہو جہاں ہم اپنے آپ کو محفوظ سمجھیں اور جہاں ہم حقیقی طور پر ذہنی آرام و سکون پاسکیں پس اللہ تعالیٰ کے گھر کی تعمیر میں یہ کیسے ممکن ہے کہ ہم ایسی بیت الذکر بنانے کی کوشش کریں جو دوسروں کے لئے نقصان اور خطرہ کا ذریعہ ہو؟ ہمارا ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کے امن وامان کا منبع ہے اور سب کا محافظ ہے اور اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق سے بھی یہی چاہتا ہے کہ وہ اس کی صفات کو اپنائیں چنانچہ ایک سچے احمدی کا یہ فرض ہے کہ وہ سب کے ساتھ پیار اور محبت کا اظہار کرے اور معاشرے کے امن کا محافظ ہو پس یہ واضح ہو کہ یہ بیت الذکر جس کا سنگ بنیاد آج رکھا جا رہا ہے وہ سب کے لئے جائے پناہ اور امن اور تحفظ کا ایک عظیم الشان نشان ہوگی۔

س: ظاہری امن کے علاوہ بیت الذکر کا کیا فائدہ ہوگا؟

ج: فرمایا! ظاہری امن اور تحفظ کے علاوہ یہ بیت الذکر اندرونی طور پر امن وتحفظ کا بھی ذریعہ ہوگی کیونکہ جب انسان اللہ تعالیٰ سے حقیقی تعلق قائم کرتا ہے تو پھر وہ اچھائی اور امن کے علاوہ کسی بھی قسم کی کوئی بات اور حرکت نہیں کرسکتا اس کا دل تمام نفرتوں اور بغضوں سے پاک ہو جاتا ہے اس لئے میں آپ کو پھر یقین دلاتا ہوں کہ یہ بیت الذکر ہرگز معاشرے کے امن کو خطرہ کا باعث نہیں ہوگی یہ کبھی بھی اختلافات اور دشمنی کا ذریعہ نہیں بنے گی بلکہ یہ انسانیت کو متحد کرنے کا کام کرے گی یہ حقیقی بھائی چارہ اور محبت کی روح پیدا کرے گی یہ بیت الذکر احمدی کیلئے امن سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کا ذریعہ ہوگی جہاں اکٹھے ہوکر خدائے واحد کی عبادت کریں گے یہ وہ جگہ ہوگی جہاں یہ اکٹھے ہوکر تمام معاشرے میں امن پھیلانے کی کوشش کریں گے جب یہ بیت الذکر مکمل ہو جائے گی تو ہمارے ہمسائے اور دیگر افراد براہ راست دین حق کی حقیقی تعلیم کے نمونے دیکھیں گے اور وہ امن، برداشت، باہمی احترام اور محبت کے علاوہ نہ کوئی بات دیکھیں گے اور نہ ہی کوئی بات سنیں گے لوکل احمدی اخلاق اور بھائی چارہ کے بہت اعلیٰ نمونے قائم کریں گے۔ وہ خدا تعالیٰ کی تمام مخلوق کیلئے سچی ہمدردی اور خلوص ظاہر کریں گے۔

س: کیا بیت الذکر میں ہر ایک کو آنے کی اجازت ہے؟

ج: فرمایا! میں یہ بھی واضح کرنا چاہتا ہوں کہ جیسا کہ بیوت الذکر اللہ کے گھر ہیں لہٰذا یہ تمام امن پسند افراد کے لئے کھلی ہیں۔ ہماری بیوت الذکر کے دروازے ہمیشہ کھلے ہوں گے جو بھی بیت الذکر آنا چاہے گا اسے بڑی خندہ پیشانی سے خوش آمدید کہا جائے گا۔ وہ مقامی افراد جو بیت الذکر کے حوالہ سے تحفظات رکھتے ہیں وہ جلد جان لیں گے کہ ان کے خدشات بے بنیاد تھے مجھے یہ بھی یقین ہے کہ جب یہ بیت الذکر مکمل ہو جائے گی تو لوکل احمدی آپس میں بھی اور مقامی کمیونٹی کے ساتھ بھی محبت اور پیار کے پہلے سے بڑھ کر نمونے دکھائیں گے اور تمام دنیا پر ثابت کریں گے کہ احمدیہ بیوت الذکر امن کی مشعلیں ہیں جو معاشرے کو محبت، ہمدردی اور باہمی احترام سے منور کرتی ہیں اس بیت الذکر کے ذریعہ آپ دین حق کی امن اور مذہبی آزادی کے ساتھ وابستگی ہر طرف عیاں ہوتی دیکھیں گے۔

☆☆☆☆☆

اے دلِ محزوں کے سہارے

اے محسن و محبوب خدا اے مرے پیارے
اے قوتِ جاں اے دل محزوں کے سہارے

اے شاہِ جہاں نور زماں خالق باری
ہر نعمت کونین ترے نام پہ واری

یارا نہیں پاتی ہے زباں شکر و ثنا کا
احسان سے بندوں کو دیا اذن دعا کا

کیا کرتے جو حاصل یہ وسیلہ بھی نہ ہوتا
یہ آپ سے دو باتوں کا حیلہ بھی نہ ہوتا

تسکین دل و راحت جاں مل ہی نہ سکتی
آلام زمانہ سے اماں مل ہی نہ سکتی

پروا نہیں باقی نہ ہو بے شک کوئی چارا
کافی ہے ترے دامن رحمت کا سہارا

مایوس کبھی تیرے سوالی نہیں پھرتے
بندے تری درگاہ سے خالی نہیں پھرتے

مالک ہے جو تُو چاہے تو مُردوں کو جلا دے
اے قادرِ مطلق مرے پیاروں کو شفا دے

ہر آن ترا حکم تو چل سکتا ہے مولیٰ
وقت آ بھی گیا ہو تو وہ ٹل سکتا ہے مولیٰ

تقدیر یہی ہے تو یہ تقدیر بدل دے
تو مالک تحریر ہے ''تحریر'' بدل دے!

حضرت نواب مبارکہ بیگم

خلافت خامسہ میں پوری ہونے والی پیشگوئیاں۔ حیرت انگیز نشانات

حضرت مسیح موعود کے مشن کو پورا کرنے والی خلافت میں جماعتی ترقیات کا لامتناہی سلسلہ

عبدالسمیع خان

(قسط اول)

چلتا پھرتا معجزہ

خلافت کا مضمون جماعت احمدیہ کے لئے کوئی علمی اور تحقیقی مسئلہ نہیں ایک زندہ اور چلتا پھرتا معجزہ ہے۔ خدا تعالیٰ کی زبردست فعلی شہادت نے ہمیں فلسفیانہ دلائل سے بے نیاز کر دیا ہے۔ خالق کائنات کی پے در پے نصرتوں نے اسے صداقت کا جامہ پہنا دیا ہے جسے کوئی دشمن اتار نہیں سکتا۔ جبکہ دوسروں کے لئے خلافت ایک علمی اور متنازعہ مضمون ہے اور ہر مرحلے پر اختلاف ہے۔

خلافت احمدیہ کی صداقت اور اس کے منجانب اللہ ہونے کا ایک ثبوت وہ پیشگوئیاں ہیں جو کسی خلیفہ کے دور میں پوری ہوتی ہیں۔ ان غیبی خبروں کا متشکل ہو جانا اس خلیفہ کی سچائی کا بھی نشان ہے اور اس وجود کے اہل اللہ ہونے کا بھی جس کے منہ سے وہ مقدس الفاظ نکلے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خلافت خامسہ کے بابرکت عہد میں بھی صلحاء کی زبان سے نکلے ہوئے الفاظ پورے ہو کر اس بات کا ثبوت مہیا کرتے ہیں کہ وہ بھی خدا کی طرف سے تھے اور سیدنا مسرور ایدہ اللہ تعالیٰ بھی خدا تعالیٰ کے مقرر کردہ نمائندے اور تائید یافتہ رہنما ہیں۔

اس حوالہ سے جب ہم خلافت خامسہ میں پوری ہونے والی پیشگوئیوں کا جائزہ لیتے ہیں تو ان کے 3 حصے معلوم ہوتے ہیں۔

1۔ وہ پیشگوئیاں جو حضرت مسیح موعود کے دور سے ایک تسلسل کے ساتھ ہر خلافت میں چمک دکھلا رہی ہیں اور ان کی چمکار میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔

2۔ وہ پیشگوئیاں جو کسی وقت پوری ہوئیں۔ پھر ان کا سلسلہ کچھ دیر رک گیا اور اب دوبارہ جاری ہو گیا ہے۔

3۔ وہ پیشگوئیاں جو بالکل پہلی دفعہ خلافت خامسہ میں پوری ہوئیں اور ہو رہی ہیں۔

یہ امر بھی یاد رکھنا چاہئے کہ پیشگوئیاں کبھی اپنے ظاہری رنگ میں پوری ہوتی ہیں اور کبھی معنوی رنگ میں۔ باپ سے مراد کبھی اس کا بیٹا یا اگلی اولاد بھی ہوتی ہے اور کبھی ناموں کے معانی بھی تعبیر میں اہم کردار رکھتے ہیں۔

اس مضمون میں کئی امور ذوقی ہیں مگر بے بنیاد نہیں۔ ان کی تائید دوسری پیشگوئیوں اور خدا تعالیٰ کی فعلی شہادت سے ہو رہی ہے۔ پھر بھی کسی کو انہیں تسلیم کرنے کا پابند نہیں کیا جا سکتا۔

آیئے اس پس منظر کو ملحوظ رکھتے ہوئے پیشگوئیوں پر نظر ڈالیں۔

حضرت مسیح موعود کے الہامات وکشوف

ان پیشگوئیوں کا مربوط سلسلہ کئی جہتوں پر پھیلا ہوا ہے۔ ان میں ایک پہلو حضرت مسیح موعود کے ان الہامات اور رؤیا وکشوف کا ہے جن میں آپ کو حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی دینی خدمات اور عظیم مقام کی خبر دی گئی مگر انہوں نے کامل طور پر آپ کی اولاد میں سے ایک بابرکت وجود کے ذریعہ پورا ہونا تھا جن کو الہامات میں مسرور کے نام سے یاد کیا گیا ہے۔ فرماتے ہیں:۔

ہم نے عالم کشف میں اسی لڑکے کے متعلق کہا تھا کہ

اب تو ہماری جگہ بیٹھ اور ہم چلتے ہیں۔

(مجموعہ الہامات ص406)

28 مئی 1907ء کے الہامات میں ہے۔

عمّرہ اللہ علیٰ خلاف التوقع

اس کو خدا تعالیٰ امید سے بڑھ کر عمر دے گا۔

(مجموعہ الہامات ص609)

امّرہ اللہ علیٰ خلاف التوقع

اس کو یعنی شریف کو خدا تعالیٰ امید سے بڑھ کر امیر کرے گا۔ (مجموعہ الہامات ص609)

جنوری 1907ء۔ شریف احمد کو خواب میں دیکھا کہ اس نے پگڑی باندھی ہوئی ہے اور دو آدمی پاس کھڑے ہیں۔ ایک نے شریف احمد کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ ''وہ بادشاہ آیا'' دوسرے نے کہا ابھی تو اس نے قاضی بننا ہے۔ فرمایا قاضی حکم کو بھی کہتے ہیں۔ قاضی وہ ہے جو تائید حق کرے اور باطل کو رد کرے۔

(مجموعہ الہامات ص584)

دسمبر 1907ء کا الہام ہے۔

انی معك یامسرور

اے مسرور میں تیرے ساتھ ہوں۔

(مجموعہ الہامات ص630)

ان معروف الہامات کے ساتھ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کی یہ روایت ملا لیں تو مزہ دوبالا ہو جاتا ہے۔ آپ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود نے حضرت مرزا شریف احمد صاحب کے بارہ میں فرمایا:

یہ بادشاہ ہوگا اگر یہ نہ ہوا تو اس کا بیٹا ہوگا اور وہ نہ ہوا تو اس کا پوتا ضرور بادشاہ ہوگا۔

(جماعت احمدیہ میں قیام خلافت ص485)

رفقاء مسیح موعود کے رویا

پیشگوئیوں کا دوسرا سلسلہ حضرت مسیح موعود کے رفقاء کے ذریعہ چلتا ہے جن میں یہ خبر دی گئی کہ حضرت مصلح موعود اور حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی اولاد میں سے آپ کے جانشین اور خلفاء پیدا ہوں گے۔

1۔ حضرت مولوی عبدالستار صاحب ساکن خوست جو حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کے خاص شاگردوں میں سے ہیں بیان کرتے ہیں کہ:

خواب: خلیفۃ المسیح (اول) کی زندگی میں دیکھا آپ فرماتے ہیں کہ **میاں محمود اور شریف احمد مسیح موعود کے ولی عہد ہیں۔**

(الفضل 25 مارچ 1914ء ص5)

2۔ حضرت مصلح موعود نے 1944ء میں پیشگوئی مصلح موعود کے مصداق ہونے کا اعلان فرمایا تو حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے حضرت مصلح موعود کی خدمت میں تین رؤیا لکھے۔ ایک کے متعلق فرماتے ہیں:۔

دوسری رؤیا پرسوں رات کی ہے کہ دارالامان کی سب آبادی ایک جشن عظیم کی تیاری میں ہے بہت بڑا اجتماع ہے اس میں ایک میز بچھی ہے جس کے جنوب کی طرف حضور یعنی سیدنا المصلح الموعود ہیں اور جانب مشرق حضرت میاں شریف احمد صاحب ہیں۔ دونوں حضرات کے چہرے عجیب شان دکھا رہے ہیں۔ اس وقت حضرت میاں شریف احمد صاحب بے تکلفی سے اور ہاتھوں کے اشارہ سے حضور کے ساتھ گفتگو فرما رہے ہیں۔ اسی اثناء میں بیدار ہو گیا۔

(حیات قدسی جلد چہارم ص132)

منصور کے ذریعہ تمکنت

یہ پیشگوئی بھی پوری ہوئی کہ امام مہدی کا جانشین بھی زمیندار ہوگا اور مہدی کے لشکر کا ایک سردار منصور نامی ہوگا۔

سیدنا حضرت علی المرتضیٰ نے آنحضرت ﷺ سے یہ روایت فرمائی کہ ماوراء النہر سے ایک شخص نکلے گا جو حارث بن حراث کہلائے گا یعنی پیشے کے اعتبار سے زمیندار ہوگا اس کے لشکر کا ایک سردار منصور نامی ہوگا اس سے آل محمدؐ کو تمکنت حاصل ہوگی اور اس کی مدد کرنا ہر مومن پر واجب ہوگا۔

(ابوداؤد کتاب المہدی نمبر 3739)

خدا کی قدرت نمائی دیکھئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے والد ماجد کا اسم گرامی صاحبزادہ مرزا منصور احمد ہے۔ اسے کوئی دہریہ ہی محض اتفاق کہہ سکتا ہے۔

حضرت مرزا منصور احمد صاحب کے حارث حراث ہونے میں بھلا کون کلام کر سکتا ہے۔ خود حضرت سیدی مرزا مسرور احمد صاحب نے 1976ء میں زرعی یونیورسٹی فیصل آباد سے ایگریکلچرل اکنامکس میں ایم ایس سی کی ڈگری حاصل کی اور زمانہ خلافت سے قبل قیام غانا (از 1982ء تا 1985ء) احمدیہ زرعی فارم ٹمالے شمالی غانا کے مینیجر رہے اور مملکت غانا میں پہلی مرتبہ گندم اگانے کا کامیاب تجربہ کیا۔

(الفضل 3 دسمبر 2008ء)

حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ہجرت کے بعد لمبا عرصہ ناظر اعلیٰ و امیر مقامی ربوہ کی حیثیت سے جماعت کو سنبھالے رکھا۔ اس کو تقویت اور تمکنت دینے کی کوششوں میں لگے رہے۔

حضرت بوزینب اور نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خطبہ جمعہ 8 مئی 1987ء میں فرمایا:

چند روز پہلے میں نے ایک عجیب خواب دیکھا۔ خواب میں دیکھا کہ حضرت بوزینب چچی جان حضرت چھوٹے چچا جان کی بیگم صاحبہ مرحومہ جو صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی والدہ صاحبہ تھیں وہ تشریف لائی ہیں۔ ان کو میں نے پہلے تو کبھی خواب میں نہیں دیکھا تھا شائد ایک مرتبہ دیکھا ہو۔ وہ آئی ہیں اور قد بھی بڑا ہے جس حالت میں جسم تھا۔ اس کے مقابل پر زیادہ پُرشوکت نظر آتی ہیں۔ آپ آ کے مجھے گلے لگتی ہیں لیکن گلے لگ کر پیچھے ہٹ جاتی ہیں اور بغیر الفاظ کے مجھ تک ان کا یہ مضمون پہنچتا ہے کہ میں خود نہیں ملنے آئی بلکہ ملانے آئی ہوں۔ اس کے معاً بعد ایک خیمہ سے حضرت پھوپھی جان (حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ) نکلتی ہیں گویا کہ وہ ان کو ملانے کی خاطر تشریف لائی تھیں۔ خواب میں ایسا منظر ہے کہ اور نہ کوئی بات ہوئی ہے نہ کوئی اور نظارہ ہے دائیں بائیں صرف خیمہ سے آپ کا نکلنا ہے اور بہت ہی خوش لباس ہیں اچھی صحت ہے آپ جب گلے لگتی ہیں تو اس قدر محبت اور پیار سے گلے لگتی ہیں اور اتنی دیر تک گلے لگائے رکھتی ہیں کہ اس خواب میں حقیقت کا احساس ہونے لگتا ہے یہاں تک کہ جب میری آنکھ کھلی تو لذت سے میرا سینہ بھرا ہوا تھا اور بالکل

یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے ابھی مل کے گئی ہیں۔لیکن اس میں ایک غم کے پہلو کی طرف توجہ گئی کہ زینب نام میں ایک غم کا پہلو پایا جاتا ہے لیکن اس وقت یہ خیال نہیں آیا کہ یہ الوداعی معانقہ ہے۔میرا دل اس طرف گیا کہ شاید جماعت پر کوئی اور ابتلا آنے والا ہے ایک غم کی خبر ہوگی اس سے۔فکر پیدا ہوگئی لیکن اس کے بعد اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جماعت کو حفاظت میں رکھے گا۔

(خطبات طاہر جلد 6 ص 316)

میرے خیال میں اس رؤیا میں حضرت بو زینب بیگم (دادی حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) کے نام میں غم سے مراد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی وفات اور ان کا بغیر لفظوں کے یہ پیغام پہنچانا کہ میں خود ملنے نہیں آئی بلکہ ملانے آئی ہوں میں واضح طور پر یہ مضمون ہے کہ وہ اپنی اولاد کے ذریعہ سلسلہ خلافت کو جوڑنے آئی ہیں اور قدآور زیادہ پُرشوکت نظر آنے سے مراد بھی خلافت کی بڑھتی ہوئی شوکت مراد ہے۔

اس کے بعد حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کے نام میں حفاظت کا مضمون اس الہام کی تائید کر رہا ہے۔انی معک یا مسرور

ایک احمدی شاعر نے سچ کہا ہے۔

دلوں کی سلطنت پر کر رہا ہے حکمرانی بھی
وہ جس سے منسلک ہے بادشاہت آسمانی بھی
جمالِ مصطفیٰؐ کی ہے جہاں میں وہ نشانی بھی
عیاں جس کی فصاحت سے ہوا یار نہانی بھی
صدائے انی معک شش جہت میں پھیل جاتی ہے
خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے
جب آتی ہے تو پھر عالم کو اک عالم دکھاتی ہے

یہاں تک غیبی خبروں کا سلسلہ تو ذاتی رنگ رکھتا ہے اور خاندانی پہچان سے منسلک ہے۔خدا تعالیٰ کی فعلی شہادت نے درج بالا پیشگوئیوں کی ابھی تک جو تعبیریں ظاہر کیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔آئندہ اللہ بہتر جانتا ہے۔

1۔حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب اور حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی نسل میں خلافت کا سلسلہ جاری ہوگا۔

2۔حضرت مرزا شریف احمد صاحب سے مراد ان کا پوتا ہے۔

3۔اس پوتے کا نام مسرور ہوگا۔

4۔مسرور کے والد کا نام منصور ہوگا اور وہ بھی مہدی کی جماعت کا ایک اہم سردار ہوگا۔

5۔مسرور کی خلافت حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع کے بعد ہوگی اور خلافت کا سلسلہ حضرت مصلح موعود کی اولاد کی بجائے حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی اولاد سے مل جائے گا۔

زمین کے کناروں تک

احمدیت کا پیغام

حضرت مسیح موعود کو خدا تعالیٰ نے خبر دی تھی کہ میں تیرے پیغام کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔

یہ الہام مختلف رنگوں میں پورا ہوتا رہا مگر خلافت خامسہ میں اس الہام نے ایک نیا جلوہ دکھایا اور 16 دسمبر 2005ء کو قادیان کی بیت اقصیٰ سے معجزانہ طور پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ کی صورت میں مسیح موعود کی دعوت زمین کے کناروں تک پہنچنے لگی اور یہ پیغام جلسہ کے خطابات کے علاوہ 5 خطبات جمعہ اور ایک خطبہ عیدالاضحیٰ کی صورت میں گونجتا رہا۔

اس کے 3 ماہ بعد 28 اپریل 2006ء کو زمین کے کنارے فجی سے حضور کا خطبہ جمعہ زمین کی تمام بلندیوں اور پستیوں میں نشر ہوا جسے فجی کے نیشنل ٹی وی نے بھی Live نشر کیا۔حضور نے 2 مئی 2006ء کو جزیرہ تاویونی پر لوائے احمدیت لہرایا جہاں سے Date Line گزرتی ہے۔

پس قادیان سے زمین کے کناروں تک اور زمین کے کناروں سے تمام دنیا تک مسیح موعود کے پیغام کا ابلاغ احمدیت کے مواصلاتی اور فضائی دور کا ایک نیا سنگ میل ہے۔

یہ بات بھی حیرت انگیز ہے کہ مختلف قوموں کے نزدیک زمین کے جو بھی کنارے ہیں خواہ وہ فجی ہو یا ماریشس یا آئرلینڈ یا قطب شمالی کے قریب امریکہ اور کینیڈا کے علاقے ان سب جگہوں پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کو اللہ تعالیٰ نے مسیح موعود کا پیغام پہنچانے کا اعزاز بخشا ہے۔

خلافت رابعہ کے اختتام تک جماعت 175 ملکوں میں پھیل چکی تھی اور اب خلافت خامسہ میں یہ تعداد بڑھ کر 207 ہو چکی ہے۔اس طرح 32 نئے ممالک احمدیت میں داخل ہوئے۔بتائیں کون سا خطہ ہے جہاں مسیح موعود کا پیغام نہیں پہنچا۔

خلافت رابعہ کے آخر تک مشنز اور مراکز دعوت الی اللہ کی تعداد 656 تھی جو 2800 سے زائد ہوگئی ہے۔تراجم قرآن 74 زبانوں میں شائع ہو چکے ہیں۔

ایم ٹی اے کے ذریعہ اشاعت

ایم ٹی اے کے بارہ میں قدیم پیشگوئیوں کا ایک وسیع سلسلہ موجود ہے۔جس میں آسمانی منادی کا ذکر ہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1994ء میں اس کی بنیاد ڈالی اور پھر اسے مسلسل ترقیات عطا ہوتی رہیں۔

ایم ٹی اے کے ذریعہ مواصلاتی فتوحات کے تذکرہ کے دوران خلافت خامسہ میں اس کی نئی شاخوں کا ذکر بھی ضروری ہے۔

23 جون 2003ء سے ایم ٹی اے کی نشریات Asia Sat 3 پر شروع ہوگئیں اور دنیا کے آخری جزیرہ تاویونی میں بھی واضح سگنل موصول ہونے لگے۔

22 اپریل 2004ء سے ایم ٹی اے کے دوسرے چینل MTA الثانیہ کا اجراء ہوا۔

23 مارچ 2006ء کو ایم ٹی اے کے نئے آٹومیٹڈ براڈ کاسٹ سسٹم کا افتتاح ہوا۔

10 جولائی 2006ء کو انٹرنیٹ پر ایم ٹی اے کی نشریات شروع ہوگئیں۔

23 مارچ 2007ء کو ایم ٹی اے العربیہ کا اجراء ہوا۔اس چینل نے عرب دنیا میں ایک ہلچل مچادی ہے اور جس شان سے دین کا دفاع کر رہا ہے اس سے سعید روحوں کی بھرپور توجہ ہو رہی ہے۔

(الفضل 28 مئی 2008ء)

سلسلہ سوال و جواب

سیدنا حضرت مصلح موعود کی ایک رؤیا میں ایم ٹی اے پر ٹیلی فون کالوں اور اعتراضوں کا جواب دینے کا ذکر بھی موجود ہے۔فرماتے ہیں:

اس رؤیا کے شروع میں میں نے دیکھا کہ کسی سرکاری افسر نے کوئی تقریر ایسی کی ہے جس میں احمدیت پر کچھ اعتراضات ہیں اس کو سن کر حضرت مسیح موعود ایک پبلک فون کی جگہ پر چلے گئے ہیں اور فون پر اس کی تردید شروع کی ہے مگر بجائے آپ کی آواز فون میں جانے کے ساری دنیا میں پھیل رہی ہے اس فون میں آپ نے سب اعتراضوں کو رد کیا ہے جو اس افسر کی طرف سے لئے گئے ہیں۔

(الفضل 5 اکتوبر 1954ء ص 3)

خلافت خامسہ میں ایم ٹی اے پر Live سوال و جواب کے پروگرام کئی زبانوں میں نشر ہو رہے ہیں۔جو دشمنوں کے ہر اعتراض کو رد کر رہے ہیں۔ٹیلی فون پر وہ سوال آتا ہے اور پھر ساری دنیا میں وہ آواز پھیل جاتی ہے۔ان میں راہ ھدیٰ خصوصیت سے ذکر کے قابل ہے۔

آدھا نام عربی آدھا انگریزی میں

حضرت مسیح موعود کا قریباً 1880ء کا کشف ہے فرماتے ہیں:

ایک دفعہ میں نے خواب میں دیکھا تھا کہ ایک شخص میرا نام لکھ رہا ہے تو آدھا نام اس نے عربی میں لکھا ہے اور آدھا انگریزی میں لکھا ہے۔انبیاء کے ساتھ ہجرت بھی ہے۔لیکن بعض رؤیا نبی کے اپنے زمانہ میں پورے ہوتے ہیں اور بعض اولاد یا کسی متبع کے ذریعہ سے پورے ہوتے ہیں۔

(الحکم 10 ستمبر 1905ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ہجرت بھی کی اور پھر ایم ٹی اے پر لقاء مع العرب پروگرام میں انگریزی اور عربی گفتگو کے ذریعہ دعوت الی اللہ کی توفیق پائی۔نیز عربی رسالہ التقویٰ اور انگریزی رسالہ Review of Religions لندن سے باقاعدگی سے جاری ہوئے۔

خلافت خامسہ میں اس مضمون میں نئے رنگ بھرے گئے۔

جماعت احمدیہ کے 125 ویں یوم تاسیس کے بابرکت موقع پر 21 تا 23 مارچ 2014ء کو قادیان سے ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر خصوصی عربی پروگرام اسمعوا صوت السماء ...... کی براہ راست نشریات جاری رہیں جس کے آخر پر حضور انور نے عربی زبان میں ایک بصیرت افروز خطاب فرمایا۔

(الفضل انٹرنیشنل 16 مئی 2014ء)

مکرم منیر عودہ صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک دفعہ عربوں کے لئے عربی زبان میں خطاب ریکارڈ کروانے کا بھی ارادہ فرمایا۔لیکن پھر ارشاد فرمایا کہ میرا خیال ہے کہ ابھی اس کا وقت نہیں آیا۔

دوسری طرف جب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اللہ تعالیٰ نے خلعت خلافت سے سرفراز فرمایا تو حضور انور نے فرمایا کہ میرے عہد میں عربوں میں دعوت الی اللہ کے لئے راہ کھلے گی اور عربوں میں احمدیت کا نفوذ ہوگا۔

(الفضل 24 مئی 2012ء)

اس کے متعلق پہلے بھی پیشگوئیاں موجود ہیں۔

بلاد عرب میں قبولیت

حضرت مصلح موعود کی درج ذیل رؤیا میں خلافت خامسہ میں بلاد عربیہ میں احمدیت پھیلنے کی طرف خاص اشارہ معلوم ہوتا ہے۔

حضرت مصلح موعود خطبہ جمعہ 23 نومبر 1945ء میں فرماتے ہیں:۔

’’تین چار دن ہوئے، میں نے ایک رؤیا میں دیکھا کہ میں عربی بلاد میں ہوں اور ایک موٹر میں سوار ہوں۔ساتھ ہی ایک اور موٹر ہے جو غالباً میاں شریف احمد صاحب کی ہے۔پہاڑی علاقہ ہے اور اس میں کچھ ٹیلے سے ہیں۔جیسے پہلگام، کشمیر یا پالم پور میں ہوتے ہیں۔ایک جگہ جا کر دوسری موٹر جو میں سمجھتا ہوں میاں شریف احمد صاحب کی ہے کسی اور طرف چلی گئی ہے اور میری موٹر اور طرف۔ایسا معلوم ہوتا ہے کہ میری موٹر ڈاک بنگلے کی طرف جا رہی ہے۔بنگلہ کے پاس جب میں موٹر سے اترا تو میں نے دیکھا کہ بہت سے عرب جن میں کچھ سیاہ رنگ کے ہیں اور کچھ سفید رنگ کے، میرے پاس آئے ہیں میں اس وقت اپنے دوسرے ساتھیوں کی طرف جانا چاہتا ہوں لیکن ان عربوں کے آجانے کی وجہ سے گیا ہوں۔انہوں نے آتے ہی کہا:

السلام علیکم یا سیدی

میں ان سے پوچھتا ہوں۔

من این جئتم؟

کہ آپ لوگ کہاں سے آئے ہیں؟ وہ جواب دیتے ہیں کہ

جئنا من بلاد العرب وذھبنا الی قادیان وعلمنا انک سافرت فاتبعناک علمنا انک جئت الی ھذا المقام۔

یعنی (ہم عربی بلاد سے آئے ہیں اور) ہم قادیان گئے اور وہاں معلوم ہوا کہ آپ باہر گئے ہیں اور ہم آپ کے پیچھے چلے یہاں تک کہ ہمیں معلوم ہوا کہ آپ یہاں ہیں۔اس پر میں نے ان سے پوچھا کہ

لای مقصد جئتم؟

کس غرض سے آپ تشریف لائے ہو؟ تو ان میں سے لیڈر نے جواب دیا کہ

جئنا لنستشیرك فی الامور الاقتصادیة والتعلیمیة۔

اور غالباً سیاسی اور ایک اور لفظ بھی کہا۔ اس پر میں ڈاک بنگلہ کی طرف مڑا اور ان سے کہا کہ مکان میں آجائیے، وہاں مشورہ کریں گے۔ جب میں کمرہ میں داخل ہوا تو دیکھا کہ میز پر کھانا چنا ہوا ہے اور کرسیاں لگی ہیں اور میں نے خیال کیا کہ شاید کوئی انگریز مسافر ہوں۔ ان کے لئے یہ انتظام ہوا اور میں آگے دوسرے کمرے کی طرف بڑھا۔ وہاں فرش پر کچھ پھل اور مٹھائیاں رکھی ہیں اور اردگرد اس طرح بیٹھنے کی جگہ ہے جیسے کہ عرب گھروں میں ہوتی ہے۔ میں نے ان کو وہاں بیٹھنے کو کہا اور دل میں سمجھا کہ یہ انتظام ہمارے لئے ہے۔ ان لوگوں نے وہاں بیٹھ کر پھلوں کی طرف ہاتھ بڑھایا کہ میری آنکھ کھل گئی۔ اس رؤیا سے میں یہ سمجھتا ہوں کہ اللہ کے فضل سے بلاد عرب میں احمدیت کی ترقی کے دروازے کھلنے والے ہیں۔ (مطبوعہ الفضل 17 دسمبر 1945ء)

خاکسار کے خیال میں

☆ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سے حضور انور خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ مراد ہیں۔

☆ ان کی موٹر حضرت مصلح موعود کی موٹر سے دوسری طرف جانے سے مراد الگ الگ حکمت عملی ہے جو پہلے اور تھی اب ایم ٹی اے کے ذریعہ بدل گئی ہے۔

☆ عرب حضور سے قادیان میں نہیں ملے بلکہ سفر کے دوران باہر ملے ہیں۔ اس سے مراد حضور کا مستقر لندن ہے۔ اسی لئے رؤیا میں انگریزوں کا ذکر بھی ہے۔

☆ پھلوں سے مراد بیعتیں ہیں۔

عربوں میں احمدیت کے پیغام کی خصوصی اشاعت کے حوالہ سے بہت سے عربوں کو بھی خواب دکھائے گئے۔ صرف 2 خوابیں ملاحظہ ہوں۔

مکرمہ فجر عطایا صاحبہ، مرحوم حلمی شافعی صاحب کی نواسی اور مکرم تمیم ابودقہ صاحب آف اردن کی اہلیہ ہیں، وہ لکھتی ہیں:

میں نے حضور انور کے خلافت پر متمکن ہونے سے تقریباً نو ماہ قبل مورخہ 22 جولائی 2002ء کو خواب میں دیکھا کہ گویا قیامت کا روز ہے اور آسمان پر اللّٰہ جَلَّ جَلَالُہٗ لکھا ہے۔ ساتھ مَیں نے ایک پہاڑ پر ایک شخص کو دیکھا جس نے سفید لباس زیب تن کیا ہوا تھا اور لوگ اسے ''اَلدَّاعِیْ'' کہہ کر پکار رہے تھے۔

میں اس وقت حضور انور کو جانتی تک نہ تھی اس لئے پہچاننے سے قاصر رہی۔ اب حضور انور کے خلیفہ منتخب ہونے کے بعد جب حضور انور کو دیکھا تو بے اختیار پکار اٹھی کہ یہ تو وہی شخصیت ہے جسے لوگ ''اَلدَّاعِی'' کہہ کر پکار رہے تھے۔

مکرمہ خلود محمود صاحبہ دمشق سے لکھتی ہیں کہ:

انتخاب کے بعد حضور انور کو ٹی وی سکرین پر دیکھنے سے قبل اللہ تعالیٰ نے مجھے خواب میں ہی حضور انور کی زیارت سے نواز دیا تھا۔ مَیں نے دیکھا کہ حضور انور لِقَاء مَعَ الْعَرَب میں تشریف رکھتے ہیں اور درس دے رہے ہیں۔ ایک عجیب بات جو اس وقت نظر آئی یہ تھی کہ حضور انور کے بال سرخی مائل تھے۔ پھر جب حضور انور کو ٹی وی پر دیکھا تو بالوں کے سوا باقی شکل وصورت بعینہٖ وہی تھی جو خواب میں دیکھی تھی۔ (الفضل 24 مئی 2012ء)

چنانچہ پیشگوئیوں کے مطابق عربوں میں دعوت الی اللہ کا جو وسیع کام ہو رہا ہے اس کی تفاصیل حضور انور ایدہ اللہ جلسہ سالانہ کے خطابات اور خطبات جمعہ میں ارشاد فرماتے رہتے ہیں۔ یہاں اس کو دہرانے کی گنجائش نہیں۔

لندن میں مدلل تقریر

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

میں نے دیکھا کہ میں شہر لندن میں ایک منبر پر کھڑا ہوں اور انگریزی زبان میں ایک نہایت مدلل بیان سے (دین حق) کی صداقت ظاہر کر رہا ہوں بعد اس کے میں نے بہت سے پرندے پکڑے۔

(ازالہ اوہام حصہ دوم ص 516 طبع اول 1891ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع لندن اور پھر مختلف یورپی ملکوں اور امریکہ میں مدلل خطاب فرماتے رہے۔ خلافت خامسہ میں اس کا نیا جلوہ ظاہر ہوا ہے اور حضور کو اللہ تعالیٰ نے توفیق دی کہ لندن، جرمنی، ہالینڈ، یورپین یونین، امریکہ اور کینیڈا میں بڑے بڑے اجتماعات اور حکومتی وسیاسی شخصیات کے ہجوم سے انگریزی میں خطاب فرمایا اور احمدیت کا پیغام پہنچایا۔ 11 فروری 2014ء کو حضور نے لندن میں مذاہب عالم کانفرنس سے بھی خطاب فرمایا جس میں متعدد مذاہب کے نمائندے اور سرکردہ افراد موجود تھے اور کئی سربراہان کے پیغامات بھی پڑھ کر سنائے گئے۔ (الفضل 16 مئی 2014ء)

بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے

حضرت مسیح موعود کا 1868ء کا الہام ہے۔

بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے پھر بعد اس کے عالم کشف میں وہ بادشاہ بھی دکھلائے گئے جو گھوڑوں پر سوار تھے۔

(براہین احمدیہ جلد 1 ص 521)

یہ الہام پہلی دفعہ سو سال بعد 1968ء میں پورا ہوا جب گیمبیا کے گورنر جنرل ایف ایم سنگھاٹے نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے حضرت مسیح موعود کا متبرک کپڑا طلب کیا۔ خلافت رابعہ میں افریقہ میں بیسیوں بادشاہ احمدی ہوئے اور بعض نے جلسہ سالانہ 1986ء پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے تبرک وصول کیا۔ 2002ء کے جلسہ سالانہ بینن پر کئی بادشاہ گھوڑوں پر سوار ہو کر جلسہ میں شامل ہوئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ 4/اپریل 2004ء کو بینن تشریف لے گئے تو VIP لاؤنج کے قریب پورٹونووو (Porto Novo) کے احمدی بادشاہ نے حضور کا استقبال کیا۔ حضور ذرا آگے بڑھے تو نائیجر (Niger) کے سلطان آف آگادیس نے اپنے گیارہ رکنی وفد کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا اور خوش آمدید کہا۔ سلطان اڑھائی ہزار کلومیٹر کا لمبا اور مشکل سفر طے کر کے حضور انور کے استقبال کے لئے ایئرپورٹ پر آئے تھے۔

6/اپریل کی صبح حضور انور Parakou کے لئے روانہ ہوئے۔ راستے میں حضور انور نے کنگ آف الاڈا Allada کے گھر ایک تقریب سے خطاب فرمایا۔ اگلا پڑاؤ داسا (Dassa) میں ہوا، جہاں کنگ آف داسا نے اپنے ماتحت 41 گاؤں کے بادشاہوں، اماموں اور لوگوں کے ساتھ حضور انور کو بڑے والہانہ انداز میں خوش آمدید کہا۔

حضرت مسیح موعود کا یہ الہام بھی ہے کہ:

وہ وقت آتا ہے بلکہ قریب ہے کہ خدا بادشاہوں اور امیروں کے دلوں میں تیری محبت ڈالے گا۔ یہاں تک کہ وہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ (مجموعہ الہامات ص 112)

28/اکتوبر 2013ء کو حضور انور نیوزی لینڈ تشریف لائے اور 29/اکتوبر کو نیوزی لینڈ کی قدیم ترین قوم ماؤری (Maori) کے بادشاہ کی طرف سے ایک استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا۔

جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا نیوزی لینڈ آنے کا پروگرام بنا تو ماؤری بادشاہ کی مرائے کی کونسل نے، اپنے بادشاہ کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اور جماعتی وفد کو مرائے آنے کی دعوت دی اور بادشاہ کی منظوری کے بعد یہ اطلاع دی گئی کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے لئے ایسے استقبال کا انتظام کیا جا رہا ہے جو کہ ماؤری روایات کے مطابق کسی سربراہ حکومت یا کسی بڑے قبیلہ کے بادشاہ کے لئے مخصوص ہے۔ اسی طرح ماؤری سنٹر مرائے پر ماؤری جھنڈے کے ساتھ لوائے احمدیت لہرائے جانے کا بھی انتظام کیا گیا۔

جیسے ہی حضور انور کی کار گیٹ پر رکی، بادشاہ کے خاص چیف جو کہ بادشاہ کا بیٹا تھا نے حضور انور کو اندر آنے کی دعوت دی۔ گیٹ کے اندر داخل ہوتے ہی ماؤری کلچر کے مطابق تین جنگجو نوجوان اپنے روایتی ہتھیاروں کے ساتھ آگے بڑھے اور جنگی انداز میں، اپنی روایت کے مطابق چیلنج کیا کہ آیا آپ لوگ امن کے لئے آئے ہیں یا جنگ کے لئے، تینوں نوجوانوں نے جب یہ تسلی پالی کہ آنے والے امن کی خاطر آئے ہیں تو ایک نوجوان نے ایک تراشیدہ خنجر نما لکڑی کے ٹکڑے کو علامت کے طور پر حضور انور کے سامنے رکھ دیا کہ تم امن کے لئے آئے ہوئے۔ تو ہم اپنا ہتھیار پیش کرتے ہیں۔ اس ہتھیار کو دائیں ہاتھ سے اٹھانا اس بات کی نشانی ہوتا ہے کہ ہم امن اور دوستی کے لئے آئے ہیں۔ چنانچہ صدر صاحب جماعت نیوزی لینڈ نے اس لکڑی کے ہتھیار کو دائیں ہاتھ سے اٹھانے کے بعد، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دائیں ہاتھ میں پکڑایا۔ اس کے بعد بڑی شان اور بڑی عزت واحترام سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو مرائے میں لے جایا گیا۔ حضور انور کی آمد پر ماؤری بچوں اور بچیوں نے گروپ کی صورت میں اپنی ماؤری زبان میں استقبالیہ گیت پیش کیا اور خوش آمدید کہا۔

بادشاہ اگرچہ عموماً اس تقریب میں شامل نہیں ہوتا اور دوسرے ماؤری چیف ہی مہمانوں کا استقبال کرتے ہیں۔ لیکن آج حضور انور کے استقبال کے لئے منعقدہ اس تقریب میں بادشاہ اپنی ملکہ کے ساتھ شامل ہوا۔ نیز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو اس جگہ میں بٹھایا گیا جو سب سے مقدس سمجھی جاتی ہے اور بادشاہ اس جگہ بیٹھ کر ایسی تقریبات کی صدارت کرتا ہے۔

بعدازاں ماؤری سرکردہ افراد نے اپنے ایڈریسز پیش کئے۔ ان مقررین نے اپنے ایڈریسز میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مرائے (Marae) آمد پر انتہائی خوشی کا اظہار کیا اور حضور انور کے لئے تعریفی کلمات کہے۔ ایک چیف نے کہا کہ آج عزت مآب خلیفۃ المسیح کے آنے کی وجہ سے ہماری شان میں اضافہ ہوا ہے اور حضور انور کا یہاں آنا ہمارے لئے باعث عزت ہے اور اس سے ہمارے تعلقات اور پختہ ہوں گے۔ ہر ایڈریس کے بعد کچھ لوگ کھڑے ہو کر اپنا روایتی استقبالیہ گیت پیش کرتے تھے۔

ایک نظم کے بعد ماؤری پروٹوکول کے مطابق بادشاہ نے آگے بڑھ کر حضور انور سے مصافحہ کیا۔ اسی طرح دیگر ماؤری Elders اور موجود لوگ باری باری جماعت کے وفد سے ملے اور اپنی دوستی اور تعلق کا اظہار کیا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اور وفد کے اراکین کو مرائے کے اس ہال میں لے جایا گیا۔ جہاں قیمتی نوادرات وغیرہ رکھے ہوئے ہیں اور ماؤری بادشاہوں کی تصاویر آویزاں کی گئی ہیں۔ یہاں بھی صرف خاص الخاص مہمانوں کو داخلہ دیا جاتا ہے۔ اسی ہال میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ ماؤری کنگ حضور انور کے ساتھ بیٹھا رہا۔ حضور انور اس سے گفتگو فرماتے رہے۔

بعدازاں بادشاہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو مختلف نوادرات دکھائے، ان میں مختلف جنگی آلات بھی تھے اور دوسری ایسی اشیاء بھی تھیں جو گزشتہ سالہا سال سے ان قبائل کے ورثہ میں چلی آرہی ہیں۔

بعدازاں ماؤری روایات کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اس ہال سے باہر ملحقہ برآمدے میں لے جایا گیا جہاں آج کے اس استقبال کا پروگرام منعقد ہوا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے

باقی صفحہ 6 پر

رسول خدا۔ مرحبا السلام

محمدؐ اور احمدؐ ہیں آقا کے نام　　شفیع الوریٰ اور خیر الانام
تمام انبیاء کے ہیں خاتم امام　　نہ حاصل کسی اور کو یہ مقام
خدا اور فرشتوں کا ہر دم سلام
رسولِ خدا مرحبا السلام

وہ پُر نور چہرہ وہ نورِ جبیں　　جو دیکھے کہے کیسا دلبر حسیں
خدا نے دیا ان کو دینِ مبیں　　کہ صادق ہیں وہ اور سب سے امیں
دیے سارے عالم کو وعظ و پیام
رسولِ خدا مرحبا السلام

چڑھایا صفاتِ الٰہی کا رنگ　　بفضلِ خدا پارسائی کا رنگ
صفاتِ جمالی، جلالی کا رنگ　　زہے ظل کامل خدائی کا رنگ
کہ اسوہ میں ہے آپ کے فیضِ عام
رسولِ خدا مرحبا السلام

ہر اک خلق صادر ہوا آپ سے　　جو مردہ تھا زندہ ہوا آپ سے
جو وحشی تھا انساں ہوا آپ سے　　جو مٹی تھا کندن ہوا آپ سے
ہوئے سب ستارے صحابہ کرام
رسولِ خدا مرحبا السلام

لیا دم جہاں میں نہ راحت کری　　شب و روز حق کی اشاعت کری
ہوا حکم جو بھی اطاعت کری　　کھڑے ہو کے راتوں عبادت کری
اطاعت تھی راحت زہے حُسنِ کام
رسولِ خدا مرحبا السلام

پرستش بتوں کی تھی ہر جا پہ عام　　ضلالت میں آیا تھا اسفل مقام
ہوا بحر و بر تھا سراسر غلام　　نہ توحید سے تھا انہیں کوئی کام
اٹھائے سبھی شرک و بدعت کے دام
رسولِ خدا مرحبا السلام

گھٹا شرک و بدعت کی چھائی ہوئی　　نحوست ہر اک جا پہ آئی ہوئی
بھنور میں تھی کشتی پھنسائی ہوئی　　ہدایت کی بتی بجھائی ہوئی
کیا ان کا وحدت سے پھر انضمام
رسولِ خدا مرحبا السلام

دیا حق نے قرآن نور الہدیٰ　　سماوی کتب میں یہ بدرالدجیٰ
ہر اک خیر اس میں یہ خیرالوریٰ　　ضیائے جہاں کا یہ شمس الضحےٰ
مکمل ہدایت کا یہ انصرام
رسولِ خدا مرحبا السلام

محبت کا پیغام سب کیلئے　　نہ تھی پاس نفرت کسی کیلئے
مدد کو تھے تیار سب کیلئے　　غموں میں تھے غمخوار سب کیلئے
شرابِ محبت کا لبریز جام
رسولِ خدا مرحبا السلام

محبت سے رہنا سکھایا ہمیں　　عدو ہم تھے اخواں بنایا ہمیں
طریق تمدن بتایا ہمیں　　ترقی کا رستہ دکھایا ہمیں
جہالت کا قصہ کیا یوں تمام
رسول خدا مرحبا السلام

تھی نبیوں کی خواہش زیارت کریں　　ہو معراج ان کو رفاقت کریں
وہ آئیں ہماری امامت کریں　　ملے کاش موقع اطاعت کریں
پلائیں ہمیں وصلِ دلبر کا جام
رسولِ خدا مرحبا السلام

الیاس ناصر دہلوی

بقیہ از صفحہ 5: خلافت خامسہ ۔ پیشگوئیاں

ماؤری بادشاہ کو قرآن کریم کا ماؤری زبان میں ترجمہ کا تحفہ دیا اور کرسٹل سے بنا ہوا مینارۃ المسیح دیا۔ ماؤری بادشاہ نے بھی حضور انور کی خدمت میں ایک تحفہ پیش کیا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے مختصر خطاب میں ماؤری بادشاہ کا شکریہ ادا کیا۔

بعدازاں ماؤری بادشاہ کا بیٹا اور بعض دیگر ماؤری سرکردہ حکام حضور انور کو باہر گاڑی تک چھوڑنے آئے اور حضور انور کو انتہائی عزت و احترام کے ساتھ رخصت کیا۔ (الفضل 25 نومبر 2013ء)

2 نومبر 2013ء کو نیوزی لینڈ کی پہلی بیت الذکر بیت المقیت کے افتتاح کے سلسلہ میں تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں ماؤری بادشاہ نے بھی شرکت کی۔

بعدازاں ماؤری بادشاہ کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے داخلی حصہ میں تشریف لے گئے جہاں ماؤری بادشاہ نے حضور انور کے ساتھ تصویر بھی بنوائی اور اپنی روایت کے مطابق ناک سے ناک لگا کر حضور انور سے ملے اور تصویر بنوائی۔ اخبارات کے جرنلسٹ اس موقع پر موجود تھے جنہوں نے موقع پر تصاویر بنائیں اور اگلے روز اخبار Sunday Star Times نے اپنے فرنٹ پیج پر بڑے سائز میں یہ تصویر شائع کی۔

(الفضل 2 دسمبر 2013ء)

حضرت مسیح موعود کے الہام ''وہ بادشاہ آیا'' کے مطابق ایک طرف حضور انور ان بادشاہوں کو دعوت حق دے رہے ہیں اور دوسری طرف یہ بادشاہ محبت اور خلوص کے جذبات لے لے کر آ رہے ہیں اور انشاء اللہ ان کے رابطوں سے نئے جہان پیدا ہوں گے جو احمدیت اور انسانیت کے لئے نئی خوشیوں کا سامان لے کر آئیں گے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر121328 میں فضہ فضل ربی طارق

بنت طارق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kot Abdul Malik ضلع و ملک Sheikhupura,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔فیضہ فضل ربی طارق گواہ شد نمبر1۔ظفر احمد شاکر ولد بشیر احمد شاکر گواہ شد نمبر2۔اظہر حمید طارق ولد عبد الحمید طارق

مسل نمبر121329 میں روبی تبسم

زوجہ قمر الضیاء قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kot Abdul Malik ضلع و ملک Sheikhupura,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)زیور 4تولہ (2)حق مہر20ہزار روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 1ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔روبی تبسم گواہ شد نمبر1۔اظہر حمید طارق ولد عبد الحمید طارق گواہ شد نمبر2۔قمر الضیاء ولد محمد علی

مسل نمبر121330 میں شفیق احمد

ولد رفیق احمد قوم ڈوگر پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kot Abdul Malik ضلع و ملک Sheikhupura,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1 جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)5House(Shared1/2) مرلہ۔اس وقت مجھے مبلغ 30ہزار روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شفیق احمد گواہ شد نمبر1۔مرزا صفیر بیگ ولد مرزا منیر بیگ گواہ شد نمبر2۔نذیر احمد ولد علی احمد

مسل نمبر121331 میں طارق احمد

ولد جان محمد قوم....پیشہ ملازمتیں عمر52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kot Abdul Malik ضلع و ملک Sheikhupura,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1)زرعی زمین 6 کنال(2)House 8 مرلہ 30لاکھ روپے پاکستانی (3)Cash Diposit 3لاکھ50ہزار اس وقت مجھے مبلغ 1لاکھ روپے پاکستانی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طارق احمد گواہ شد نمبر1۔اظہر حمید طارق ولد عبد الحمید طارق گواہ شد نمبر2۔رانا خالد محمود ولد رانا عبد الغفور احمد

مسل نمبر121332 میں ھبۃ الشافی احمد

بنت نذیر احمد قوم....پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bahawalpur ضلع و ملک Bahawalpur,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1 جولائی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ھبۃ الشافی احمد گواہ شد نمبر1۔محمد شفیق قمر ولد چوہدری محمد حسین گواہ شد نمبر2۔محمد اقبال ارشد ولد نسیم احمد خلیل

مسل نمبر121333 میں نذیر احمد

ولد چوہدری اللہ داد قوم.....پیشہ کاروبار عمر47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bahawalpur ضلع و ملک Bahawalpur,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ۔یکم جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) 7Acr Baron Land -10 لاکھ روپے پاکستانی (2)2Acr Agr Land- 4 لاکھ روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت Busines مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نذیر احمد گواہ شد نمبر1۔محمد شفیق قمر ولد چوہدری محمد حسین گواہ شد نمبر2 ۔محمد اقبال ارشد ولد نسیم احمد خلیل

مسل نمبر121334 میں طوبیٰ نور احمد

بنت نذیر احمد قوم......پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bahawalpur ضلع و ملک Bahawalpur,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔طوبیٰ نور احمد گواہ شد نمبر1۔محمد شفیق قمر ولد محمد حسین گواہ شد نمبر2۔محمد اقبال ارشد ولد نسیم احمد

مسل نمبر121335 میں رشیدہ بیگم

زوجہ منور احمد ریحان قوم رحمانی پیشہ خانہ داری عمر68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر5ہزار روپے پاکستانی (2)زیور 5تولہ 2لاکھ 20ہزار روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ 1ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔رشیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1۔طاہر محمود ولد منوار احمد ریحان گواہ شد نمبر2۔مظفر احمد ولد محمد احمد

مسل نمبر121336 میں عظمیٰ شہزادی

زوجہ عبد الرشید قوم پیشہ خانہ داری عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستانی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)زیور 2.4 Masha 9ہزار روپے پاکستانی(2)حق مہر50ہزار روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 500روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامۃ۔عظمیٰ شہزادی گواہ شد نمبر1۔عبد الرشید ولد عبادت علی گواہ شد نمبر2۔ذکی اللہ ولد عبد الکریم

مسل نمبر121337 میں باسط نور

ولد محمد اکرم انجم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستانی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔باسط نور گواہ شد نمبر 1۔ذکی اللہ ولد عبد الکریم گواہ شد نمبر 2۔محمد اکرم انجم ولد محمد صادق

مسل نمبر121338 میں مرزا توصیف احمد محمود

ولد مرزا رفیق احمد قوم مغل پیشہ ملازمتیں عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی الف ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)مکان 3.5 مرلہ۔اس وقت مجھے مبلغ 2لاکھ 22ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مرزا توصیف احمد محمود گواہ شد نمبر 1۔ سید محمود احمد ولد سید داؤد مظفر شاہ گواہ شد نمبر2۔ مرزا توفیق احمد ولد مرزا رفیق احمد

مسل نمبر121339 میں محمد ندیم

ولد محمد بشیر قوم ہنجرا پیشہ ملازمتیں عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 8ہزار50روپے پاکستانی ماہوار بصورت Allawnc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ندیم گواہ شد نمبر1۔سید مدثر احمد ولد سید سعید احمد ناصر گواہ شد نمبر2 ۔منصور احمد ناصر ولد محمد شریف

مسل نمبر121340 میں مبرور احمد

ولد محمود احمد قوم جٹ پیشہ ملازمتیں عمر44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)2.5House مرلہ (2) 10-Agr land مرلہ۔اس وقت مجھے مبلغ 8ہزار50 روپے پاکستانی ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مبرور احمد گواہ شد نمبر1۔سید میر مدثر احمد ولد سید احمد گواہ شد نمبر2 ۔ منصور احمد ناصر ولد محمد شریف

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15،20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

8:55 am	Shotter Shondhane
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	پارلیمنٹ میں ایک استقبالیہ تقریب
1:05 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:40 pm	مرہم عیسیٰ
2:00 pm	فرنچ سروس
3:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 3 جولائی 2015ء (انڈونیشین ترجمہ)
4:10 pm	ہم اور ہماری کائنات
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	درس ملفوظات
5:25 pm	الترتیل
5:50 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 8 جنوری 2010ء
7:05 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	ہم اور ہماری کائنات
9:00 pm	راہ ہدیٰ
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	درس ملفوظات

29 نومبر 2015ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:30 am	سٹوری ٹائم
3:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 نومبر 2015ء
5:05 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	درس مجموعہ اشتہارات
5:50 am	الترتیل
6:20 am	خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع
7:30 am	سٹوری ٹائم
7:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 نومبر 2015ء
8:55 am	Shotter Shondhane
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:20 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:35 am	یسرنا القرآن
11:55 am	گلشن وقف نو
12:40 pm	فیتھ میٹرز
1:35 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 نومبر 2015ء (سپینش ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	یسرنا القرآن
5:50 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 نومبر 2015ء
7:00 pm	Shotter Shondhane Live
9:05 pm	گلشن وقف نو
10:00 pm	کڈز ٹائم
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	گلشن وقف نو

30 نومبر 2015ء

12:30 am	Beacon of Truth Live (سچائی کا نور)
1:35 am	اسلامی مہینوں کا تعارف
2:00 am	ون منٹ چیلنج
2:35 am	رفقائے احمد
3:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 نومبر 2015ء
4:15 am	سوال وجواب
5:20 am	عالمی خبریں
5:50 am	تلاوت قرآن کریم
6:10 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
6:30 am	یسرنا القرآن
6:50 am	ون منٹ چیلنج
7:30 am	گلشن وقف نو

درخواست دعا

مکرم نوید مصطفیٰ صاحب مربی سلسلہ حلقہ مارٹن روڈ کراچی تحریر کرتے ہیں۔

مکرم حمید احمد شاہد صاحب مارٹن روڈ کراچی کو ایکسیڈنٹ کی وجہ سے سینہ اور جسم میں معمولی چوٹیں آئی ہیں۔

اسی طرح مکرم منصور احمد بخاری صاحب کی والدہ لمبے عرصہ سے بیمار اور بستر پر ہیں۔

نیز مکرم نصراللہ مہر صاحب حلقہ مارٹن روڈ کی آنکھیں کافی لمبے عرصہ سے متاثر ہیں۔

اور مکرم خواجہ وجاہت صاحب حلقہ مارٹن روڈ بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام افراد کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم رفیع احمد رند صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے لیہ، مظفر گڑھ ڈیرہ غازیخان کے اضلاع کے دورہ پر ہیں۔ احباب سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 25 نومبر

طلوع فجر	5:19
طلوع آفتاب	6:43
زوال آفتاب	11:55
غروب آفتاب	5:08

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

25 نومبر 2015ء

6:15 am	اطفال الاحمدیہ اور خدام الاحمدیہ کلاس
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ یوکے یکم اگست 2010ء
2:05 pm	سوال وجواب
5:55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 دسمبر 2009ء
8:05 pm	دینی وفقہی مسائل

اعلیٰ کوالٹی — مناسب قیمت
1974ء سے آپ کی خدمت میں پیش پیش
ربوہ کی سب سے پرانی کریانہ کی دکان
چوہدری کریانہ سٹور
بلال مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: منصور احمد: 0315-6215625
047-6215625

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
میاں حنیف احمد کامران
ربوہ 0092 47 6212515
28 لندن روڈ، مورڈن SM4 5BQ
0044 203 609 4712
0044 740 592 9636

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔ سرامکس ٹائل بھی دستیاب ہے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 03336174313

FR-10

WARDA فیبرکس
لیلن 4P، کھدر 4P، کاٹن 4P
صرف اچھی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
چیمہ مارکیٹ ربوہ: 0333-6711362

طاہر آٹو ورکشاپ اینڈ رینٹ اے کار
ورکشاپ ٹیکسی سٹینڈ ربوہ
ہمارے ہاں پٹرول، ڈیزل EFI گاڑیوں کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز تمام گاڑیوں کے جینئین اور کابلی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں
نیز نیو ماڈل کار اور ہائی ایس مناسب کرایہ پر دستیاب ہے
فون: 0334-6360782,0334-6365114

رابطہ: مظفر محمود
Ph:042-5162622, 5170255, 5176142
Mob:0300-8446142
محمود موٹرز
نئی وپرانی گاڑیوں کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
عمار سعید: 0300-4178228
555-A Maulana Shokat Ali Road
Faisal Town, LAHORE.

Education Concern Education Concern Education Concern Education Concern
Seminar Study In Canada
Algoma UNIVERSITY
Students of High Schools, O-A Levels, Intermediate & Colleges are invited to meet Ms. Joanne for spot admission as per following:-
Islamabad — 28th Nov. Saturday 11:30am To 6pm Serena Hotel Islamabad (Gulmit Board Room)
Karachi — 29th Nov. Sunday 12pm-6pm - Sanobar Room- Movenpik Hotel (Ex Sheraton Hotel)
→ This is a Govt. University → 5000CAN$ Scholarship is available.
→ The university offer lots of Bachelor Programs including two very unique Programs "Computer Games Technology" & Mobile Software Engineering, Please check www.algomau.ca for full program list.
EC Education Concern
Education Concern®
67-C, Faisal Town, Lahore Ph: 042-35177124/0302-8411770
Email: farrukh@educationconcern.com
www.educationconcern.com / Skype:- counseling.educon
Education Concern Education Concern Education Concern Education Concern